CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

خلش تیرے جسم کی

از قلم نمرہ انور

* * * * * * * * * * * * * *

معاف کر دو نا تم حارث خان یہ کہ رہ تھا لیکن
حوریہ ویسے ہی لگاتار اسے بیٹھی دیکھ رہی تھی

تو.....حارث خان بولا

ناراض ہو تم مجھ سے.....حارث خان نے نشے کی حالت میں
کہا

نہیں تو میں تو حیران ہو.....حوریہ نے کہا

کیوں حیران ہو.....حارث خان نے کہا

تمھاری حالت دیکھ کے.....حوریہ نے آنکھ میں آنسو بھر کے
کہا

حوریہ کو روتے دیکھ کے.....حارث خان بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رو تو مت میں ٹھیک ہو بس اپنے گناہ کی سزا بھگت رہا ہو.....

حارث خان بولا

میں تمھیں ہاتھ لگا کے دیکھو کہ تم واقعی میں آئی ی ہو یا ویسے ہی.....

حارث خان نے کہا

چپ اور یہ کہ کے وہ بھاگی حارث کے کمرے سے تو

حارث خان بھی اس کے پیچھے بھاگا

شراب کے نشے میں ہونے کی وجہ توازن قائم نہ رکھ سکا اور سڑھیاں سے گر گیا اور حور یہ اس کو گراتے دیکھنے کے باوجود رکی نہیں چلی گئی ی اور حارث خان اپنے محل نما گھر کے صحن میں گرا ہوا تھا اور نوکروں کو پتہ نہیں چلا تھا

* * * * * * * * * * * * * * * *

جلدی جلدی جلدی کام پہ لگ جاؤ خان ذادے کی گاڑی باہر والے گیٹ میں داخل آگئی ی ہے آفیس کے سٹاف نے سب کو الرٹ کیا کیونکہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث خان کام کے سلسلے میں

بہت سخت تھا وہ جب آفیس میں داخل ہوتا تھا تو وہ سب کو کام

کرتے ہوئے دیکھنا چاہتا تھا تو اس وجہ سے گارڑ کو بتا دیتا

تھا کہ خان آگیا ہے

کیونکہ یہ لوگ اس کے پیچھے آرام ہی فرماتے تھے اور اس کی آمد پہ

کام شروع کر دیتے تھے حارث خان کی گاڑی آفیس کے باہر آچکی تھی

گاڑی سے نکلا

اپنے کندھے پہ شال ڈالتے ہوئے بہت شان شوکت سے چل

رہا تھا اور

سب لوگ سلام کر رہے تھے..... اَلسَلامُ عَلَیکُم وَرَحمَۃُ اَللہِ وَبَرَکاتُہُ

یہ سر سے ہی جواب دے رہا تھا غرور تکبر کی سب سے بڑی

مثال تھا حارث خان

لمبا قد سفید رنگ کے اوپر تھوڑی تھوڑی داڑھی

کاٹن کا سوٹ کے ساتھ پشاوری جوتی اور شال کے ساتھ ایک رعب

دار خان لگتا ہوتا ہے یہ ہی اس کے روز کا لباس تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث ابھی اپنے آفیس میں آ کے بیٹھا ہی تھا کہ اس کے آفیس کی سیکرٹری آئی ی ساتھ ہی چائے کا کپ تھا جو حارث کو دینے آئی ی تھی

یہ تھی حوریہ حارث خان کی سیکرٹری حوریہ کی ماں صرف حیات تھی باپ نہیں تھا اسی وجہ سے حارث کے آفیس میں نوکری کرتی تھی بہت ہی نیک اور پارسا تھی

رکھ دو ادھر اور جاؤ..... حارث خان بولا

کیونکہ وہ ایک ضروری کام کر رہا تھا حوریہ چائے رکھ کو چلی گی

****

ابھی حارث کو آئے تین گھنٹے ہی ہوئے تھے کہ حارث کے بچپن کا دوست اس سے ملنے کے لئے آیا جو بھی اسی شعبے سے منسلک تھا اور اس کا آفس حارث سے کچھ فاصلے پہ تھا

حوریہ جو اپنے جگہ پہ بیٹھی ہوئی ی تھی..... دیکھ کے بولا

اَلسَلامُ عَلَیکُم وَرَحمَۃُ اَللہِ وَبَرَکاتُہُ حوریہ جی ..... مکرم نے کہا

حوریہ ہنس پڑی اور..... پھر بولی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وَعَلَیْکُم السَّلَام وَرَحْمَۃُ اَللہِ وَبَرَکَاتُہُ

آپ کو دیکھ کے دل ہی خوش ہو جاتا ہے حوریہ جی..... مکرم نے کہا

اچھا جی بھائی ی خوشی ہوئی ی ہو سن کے ..... حوریہ نے ہنس کے کہا

حوریہ جی مجھے بھائی ی نہ کہا کرو اس سے میرے دل کو کچھ ہوتا ہے ..... مکرم نے ہنس کے کہا

تھوڑی دیر تنگ کرنے کے بعد..... مکرم بولا

آپ بہت ہی شریف سی ہو اس وجہ سے میں آپ کو تنگ کر لیتا ہو میں آپکی دل سے عزت کرہو میری بہن حوریہ مکرم یہ کہتا ہوا چل دیا

تو مکرم نے دورازہ کھولا تو حارث نے جلدی سے نظریں نیچے کر لی جو اس نے دیکھ لی تھی اور..... بولا

فکر نہیں کرو تم ہم آپ کی حوریہ جی کو نہیں لے کے جائی ے گ ئی ے یہ یہاں ہی رہے گ ئی ے اور تم اپنے اس شیشے والے کمرے سے اس کو اندر سے دیکھتے رہو گ ئی ے مکرم نے حارث کی نظریں نیچے کرنے کا مذاق بنایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نے ویسے ہی نظر نیچے کی تھی..... حارث نے کہا

اچھی بات ہے مکرم نے کہا

تم کہ رہ ہو اچھی بات ہے جو خود نظر نیچے نہیں کرتا حارث نے

..... حوریہ کی طرف دیکھ کے کہا

کیا کرے ہم سے اپنی جوانی سنبھالی نہیں جاتی اور تم سے اپنی

نظر..... مکرم نے کہا کیونکہ

مکرم کے بیٹھے بیٹھے حارث نے کافی دفعہ حوریہ کو دیکھ

لیا تھا تو اس وجہ سے اس نے کہا تھا

تم یہاں پہ آج خیر ہے..... حارث نے بات تبدیل کی

یار میں بور ہو رہا تھا تو مجھے یاد آیا میرا ایک پیارا سا بھائی ی جیسا

دوست ہے تو میں تمھاری طرف چل دیا..... مکرم

نے چائے پیتے ہوئے کہا

اچھا کیا اور تمھارے رات کا کیا پروگرام ہے..... حارث نے پوچھا

جو روز ہوتا ہے..... مکرم نے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم آؤ گے میرے ساتھ رات کو فکر نہ کرو کوئی بھی نہیں دیکھے گا تمھیں اور نہ ہی تم اخبار میں آؤ گے ئی ے..... مکرم نے اپنی کرسی حارث کی کرسی کے ساتھ جوڑ کے کہا

نہیں تمھیں پتہ ہی ہے میں یہ سب کام نہیں کرتا.....

حارث نے کہا

تم نہ کرنا کچھ لڑکیوں کا ڈانس دیکھنا صرف..... مکرم نے کہا

نہیں..... حارث نے گھور کے کہا

یار تم مرد ہو..... مکرم نے کہا

پھر حارث نے گھورا تو مکرم چپ ہو گیا اور باہر دیکھنے لگ گیا

ویسے مجھے اس دنیا کی کسی بھی لڑکی کی عزت کو دل نہیں کرتا لیکن مجھے تمھاری سیکرٹری کی عزت کرنا بہت ہی اچھا لگتا ہے جیسے یہ اچھی ہے نا... ویسے اس دنیا میں کوئی بھی اچھی لڑکی نہیں ہے..... مکرم نے کہا

اگر میں آوارہ نہیں ہوتا تو میں نے اس کو اپنی دلہن بنانا تھا

..... مکرم نے کہا

یہ سب سن کے حارث کو اس کے ساتھ جو ہوا تھا یاد آ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

* * * * * * * * * * * * * * *

رات کو خالہ کی سالگرہ ہے گفٹ کا سوچو کیا کرنا ہے.....

حارث بولا

یار اتنی دیر سے تم باتیں کر رہے تھے پہلے نہیں بتا سکتے تھے یہ سن کے ہی یہ دنوں آفیس سے غائب ہو گئی ے کیونکہ

ان دنوں نے گفٹ لینا تھا

مکرم کو ایک لڑکی پسند تھی اس نے اس کو دھوکا دیا اور کسی اور سے شادی کر لی تو تب سے ہی مکرم کو عورتیں سے نفرت ہو گئی ی اور یہ غلط عورتیں کے پاس جانے لگ گیا سوچا کہ محبت تو کرنی ہی ہے کیوں نا رات کی رانی سے کی جائے بہت زیادہ خراب ہونے کے باوجود اس انسان کی ایک اچھی بات یہ بھی تھی وہ صرف ان عورتیں کو غلط نظر سے دیکھتا تھا جو غلط ہوتی تھی اسی وجہ سے اس نے بہت سی طوائف جن کو زبردستی یہ کام کرواتے تھے ان کو آزاد کروایا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث اور مکرم نے خالہ جو ان کی ملازمہ تھی اس کی سالگرہ کے گفٹ کے لئے کوئی ی دکان نہیں چھوڑی آخر کار یہ لوگ گفٹ لے ہی لیا تو یہ لوگ گھر چل پڑے

* * * * * * * * * * * * *

حارث نے ہمشہ کی طرح جب گھر کا دورازہ کھولا جو محل نما تھا خالہ بیٹھی تسبیح کر رہی تھی

تو حارث نے اور مکرم نے سلام کیا تو پھر یہ ان دنوں کی طرف متوجہ ہوئی ی

وَعَلَیْکُم السَّلَام وَرَحْمَۃُ اَللہِ وَبَرَکَاتُہُ..... میرے بیٹوں اللہ تم دنوں کو خوش رکھے آمین..... تیں وں نے مل کے کہا

تھوڑی دیر بیٹھنے کے بعد مکرم نے حارث کو اشارہ کیا تو.....

حارث بولا

تم سے ویسے صبر نہیں ہوتا..... حارث نے مکرم کو گھور کے کہا

نہیں..... مکرم نے شرارت سے اشارہ کیا

ٹھیک ہے..... حارث نے ہاں سے ہاں ملائی ی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سالگرہ مبارک ہو خالہ آپ کو..... مکرم نے گفٹ دیتے ہوئے کہا

اور پھر حارث نے بھی اپنا گفٹ دے دیا

بیٹا اس کی کیا ضرورت تھی تم دنوں میرے بیٹے ہی میرے گفٹ تھے..... خالہ نے آنکھوں میں آنسو بھر کے کہا

واقعی میں ایسا کرے پھر واپس کر دے..... مکرم نے شرارت سے کہا

میرا بیٹا مکرم تمھیں ہمشہ اللہ ایسے ہی خوش رکھے آمین خالہ نے مکرم کو دعا دی

یہ دنوں خالہ سے بہت ہی محبت کرتے تھے جسکی وجہ سے اس کی ہر وقت خالہ کو خوش کرنے کے لئے کچھ نہ کچھ کرتے رہتے تھے

****

چلو کھانا کھاؤ..... خالہ اور ان دنوں سے کہا تم لوگ پھر ان لوگوں نے کھانا کھایا اور حارث تو اپنے کمرے میں چلا گیا کیونکہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس نے آفیس کا کام آئی ن لائی ن بیٹھ کے کرنا

تھا خالہ کی عمر تقریبا ساٹھ سال تھی جوانی میں ان کے گھر کا کام کرتی تھی دو بیٹاں تھی جس کی شادی ہو گئی ئی تھی اسی وجہ سے یہ حارث کے گھر میں رہتی تھی اور ان کے ناز اٹھائے جاتے تھے اور یہ دنوں ان کو اپنی سگی خالہ کی طرح رکھتے تھے حالانکہ یہ ان کی سگی خالہ نہیں تھی خالہ سوگئی ئی تھی

پھر مکرم کو کچھ کام تھا وہ اپنے آفیس چلا گیا تھا

کام کرتے ہی حارث کا دن گزار گیا اور پھر رات کو شراب پیتے پیتے سو گیا

حارث کی ایک بڑی عادت تھی وہ تھی شراب پینا باقی یہ ٹھیک انسان تھا لیکن شراب نے اس میں ایک خامی ڈال دی تھی خالہ بہت منع کرتی تھی لیکن یہ پھر بھی شراب پینے سے باز نہیں آتا تھا

* * * * * * * * * * * * *

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگلی صبح آفیس میں حوریہ اور حارث کام کے بارے میں باتیں کر رہے تھے کیونکہ

حارث

پچھلے ہفتے کام کے سلسلے میں لندن رہ کے آیا تھا تو اس کے بارے میں حوریہ بتا رہی تھی یہ لوگ کام کی بات کر ہی رہے تھے کہ کے مکرم آگیا

اس سے پہلے کے مکرم حوریہ کو کچھ کہتا تو.....حارث نے حوریہ کو کہا تم جاؤ اور مکرم.....تم ادھر آ کے بیٹھ جاؤ تم بہت ہی تیز ہو یار تم نے تو اس سے بات بھی نہیں کرنے دی.....

مکرم نے حوریہ کے جانے کے بعد حارث سے گلہ کیا

کس سے بات کرنے نہیں دی میں نے.....حارث انجان بنا

اس سے جسکو تم یہاں بیٹھے دیکھتے رہتے ہو.....مکرم نے کہا

غلطی سے نظر پڑتی ہے.....حارث نے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم جوان ہو خوبصورت بھی ہو پھر بھی ایک جوان اور خوبصورت لڑکی پہ غلطی سے نظر پڑتی ہے میں نہیں مانتا..... مکرم نے.....

حارث سے کہا

تم زیادہ نہیں آنے لگ گئی ے..... حارث نے کہا

میں تمھارا چھوٹا معصوم سا بھائی ی نہیں آسکتا..... مکرم نے مظلوم بن کے کہا

* * * * * * * * * * * * * * *

تم چھوٹے ہو لیکن معصوم نہیں ہو..... حارث نے ہنس کے کہا

چلو تم جو مرضی سمجھو ہمیں..... میں نے کون سا آنا بند کر دینا ہے ..... مکرم نے کہا

یہ بھی ٹھیک ہے اور اچھی بات ہے..... حارث نے کہا

یار تم شادی کر لو..... مکرم نے کہا

کس سے..... حارث نے مذاق سمجھ کے کہا

حور یہ سے اچھی ہے معصوم بھی ہے تم جیسی چپ بھی ہے تو بچے ہو گے گونگے ..... مکرم نے ہنس کے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مکرم.....حارث نے غصے سے کہا

یار وہ صرف اور صرف میری ملازمہ ہے اس سے زیادہ اور کچھ بھی نہیں

.....حارث نے بے رخی ظاہر کی

میں کون سا سچ میں کہ رہا ہو میں خود مذاق کر رہا ہو..... مکرم نے

کہا

ٹھیک ہے.....حارث نے کہا

ہاں سچ یاد آیا میرے آفیس میں پارٹی ہے تم نے اور تمھاری حور یہ

ضرور آئی ے گی..... مکرم نے کہا

کون سے والی پارٹی ہے تمھارے آفیس میں.....حارث نے پوچھا

صرف شراب والی.....مکرم نے کہا

ٹھیک ہوا اس سے زیادہ اور کچھ بھی نہیں ہونا چاہیے.....حارث نے

سختی سے کہا

یار فکر نہ کرو مجھے پتہ ہے نیوز میں آجاؤ گے تم

تو ایسا ویسا کچھ بھی نہیں ہو گیا لیکن

ان کے جانے کے بعد تم اور میں ایک خاص

جگہ پہ جائی ے گ ئی ے.....مکرم نے آنکھ سے اشارہ کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ایسی جگہ پہ نہیں جاتا تمھیں پتہ ہی ہے.....

حارث نے اشارہ سمجھ کے کہا

جیسی تمھاری مرضی..... مکرم نے کہا

ابھی یہ لوگ باتیں کر ہی رہے تھے کہ حوریہ آگئی کام کے سلسلے میں تو پھر مکرم نے حوریہ کو آنے کی دعوت دی جو اس نے قبول کر لی اور پھر حارث اور حوریہ کام پہ باتیں کرنے لگ گئے اور مکرم بیٹھا ان دنوں کی سن رہا تھا اٹھا اور بولا

میں جا رہا ہو آفیس..... مکرم نے بولا اور حارث کو آنکھ مار کے آفیس سے نکل گیا

* * * * * * * * * * * * * *

تھوڑی دیر یہ لوگ چپ رہے اور پھر تھوڑی دیر چپ رہنے کے بعد حارث نے خاموشی توڑی

آپ پارٹی میں واقعی میں آؤ گی یا صرف مکرم ضد نہ کرے ..... اس وجہ سے کہا

..... حارث نے حوریہ سے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں میں آؤ گی.....حوریہ نے کہا

ٹھیک ہے.....حارث خان نے کہا

تھوڑی دیر اور حوریہ بیٹھی پھر یہ چلی گئی

****

آخر کار پارٹی کا دن بھی آگیا حارث مکرم کے ساتھ تھا مطلب یہ..... مکرم حارث کو تیار کر رہا تھا اپنے ساتھ لے جانے کے لئے لیکن حارث مان نہیں رہا تھا

حارث ہمشہ کی طرح آج بھی بہت ہی خوبصورت لگ رہا تھا سب لوگ آچکے تھے لیکن ابھی تک حوریہ نہیں آئی تھی اور حارث کی نظر حوریہ کو تلاش کر رہی تھی تھوڑی دیر تک حوریہ بھی آگئی ابھی حوریہ آفیس میں داخل ہوئی تھی کہ حارث کی نظر نے اس کو دیکھ لیا تھا

اور حوریہ کے پاس چل دیا

چلو وہاں چل کے بیٹھتے ہے میں وہاں پہ بیٹھا ہوا ہو.....

حارث نے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ ادھر جا کے بیٹھ گئی ے تب..... حارث بولا

تم کئی ی پہ نہ جانا تم میرے ساتھ ہی رہنا کیونکہ

اکثر لوگ شراب پی رہے ہو

حارث نے.... حوریہ سے کہا

ٹھیک ہے سر..... حوریہ نے کہا

میں سمجھ رہی تھی پارٹی جیسے ہمارے آفیس میں ہوئی ی تھی ویسے ہو

گئی ی لیکن یہ تو بہت ہی مختلف ہے..... حوریہ نے کہا

بس تھوڑی دیر ہے پھر جان چھوٹ جانی ہے..... حارث نے خود

بے چینی سی محسوس کر کے کہا

پارٹی ختم ہوئی ی سب لوگ چلے گئی ے تھے اب صرف اور

صرف حارث اور مکرم کے آفیس کے لوگ رہ گئی ے تھے تو

مکرم نے سب سب لڑکیوں کو جانے کو کہا اور مردوں کو کہا یہاں

پہ ہی رہو

کیوں..... ایک سٹاف ممبر بولی

ویسے ہی..... مکرم نے کہا

یہ کہ کے بات ختم ہو گی اور سب لوگ اپنے اپنے گھر چلے گے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

* * * * * * * * * * * * *

سب لوگ چلے گئے لیکن

حوریہ نہیں گئی تھی اور ساتھ اس کی

دوست کیونکہ

ان کو لینے کے

لئے ابھی کوئی نہیں آیا تھا حوریہ کو تو ویسے بھی کسی نے لینے نہیں آنا

تھا اس نے خود ہی گھر جانا تھا لیکن یہ اپنی دوست کی وجہ سے

موجود تھی

اس کو اچانک یاد آیا کہ اس کا پرس اندر ہی رہ گیا ہے آفیس کے

کمرے میں جہاں پہ یہ بیٹھی ہوئی تھی حوریہ اندر گئی

پرس لینے کے لئے

تو حارث فرش پہ لیٹا ہوا تھا شراب زیادہ پینے کی وجہ سے

اس کا برا حال ہو گیا تھا

سب کے جانے کے بعد مکرم اور حارث آفس کے اندر ہی موجود

تھے لیکن تھوڑی دیر کے بعد مکرم چلا گیا اور مکرم کے جانے کے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بعد حارث شراب پینے لگ گیا جس کی وجہ سے یہ
یہاں پڑا ہوا تھا
حوریہ نے حارث کو جگایا لیکن
حارث نہیں جاگا پھر تھوڑی دیر کے بعد حارث
کو ہوش آیا تو اس حوریہ مکرم کی آرام گاہ میں لی گئی تاکہ اس
کو لیٹا دے کیونکہ وہ نشے کی حالت میں گری جا رہا تھا حوریہ نے
حارث کو سہارا دیا اور حارث کو بیڈ پہ لیٹا دیا
مکرم نے اپنے آفس میں ایک سونے کے لئے کمرا بھی بنایا
ہوا تھا جس میں جب وہ تھک جاتا تھا تو آرام کرتا ہوتا تھا

* * * * * * * * * * * * *

صبح ہوئی تو حارث اٹھا حوریہ سوئی ہوئی تھی تو حارث نے
حوریہ کو ہلایا اور کہا اٹھو اور حارث نے نشے کی حالت میں
حوریہ کے ساتھ جو کیا تھا اس پہ بہت شرمندہ تھا
حوریہ کی تھوڑی دیر کے بعد آنکھ کھلی حارث اپنے کپڑے پہن چکا
تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حوریہ اٹھنے کے بعد جلدی سے کمرے سے نکل گئی

اور حارث کی طرف دیکھا بھی نہیں

حارث معافی مانگتا رہا لیکن

اس نے کوئی جواب نہیں دیا حوریہ گھر جا

کے خوب روئی رونا بھی چاہیے تھا کونکہ

وہ اپنی عزت کو کھو چکی تھی اور اس کو بچا بھی نہیں

سکی کیونکہ حارث خان کی گرفت نشے کی حالت میں بھی اتنی

مضبوط تھی کہ یہ حارث کی گرفت سے خود کو آزاد نہ کر سکی

اب سب سے مشکل کام تھا اس کا آفیس جانا جو یہ دو دنوں سے

نہیں گئی اور حارث کے فون کرنے کے باوجود یہ نہیں

گئی تھی

دو دنوں کے بعد یہ آفیس گئی کیونکہ

اس کو اس سے زیادہ اچھی نوکری نہیں ملی تھی

کیونکہ یہاں پہ کام بھی مناسب ہی تھا اور تنخواہ بھی اتنی تھی کہ اس کا گزارہ

بہت ہی اچھے سے ہو رہا تھا اس کا آفیس جانا مجبوری تھی کیونکہ اس

نے اپنا پیٹ پلانا تھا یہ اس نوکری کو چھوڑ بھی نہیں سکتی تھی کیونکہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے پاس کمائی کا کوئی اور ذریعہ نہیں تھا جانے کو دل تو نہیں کر رہا تھا کیونکہ وہ حارث کے اس دن کے بعد سامنے جانے کا دل نہیں کر رہا تھا لیکن جانا مجبوری تھا

* * * * * * * * * * *

ابھی تک حارث آیا نہیں تھا آفس میں سٹاف نے حوریہ سے نہ آنے کی وجہ پوچھی تو اس نے بخار بتا دی اور اپنے دو دنوں کا پرانا کام شروع کر دیا

تھوڑی دیر کے بعد حارث کی آمد کی سرگوشی ہونے لگ گئی تو حوریہ چپ کر کے بیٹھ گئی جب حارث آفیس میں داخل ہوا تو اس کی سب سے پہلے حوریہ پہ ہی نظر پڑی جو اپنے کام پہ مصروف تھی

حارث اسکو دیکھ کے اپنے کمرے میں چلا گیا اور کام شروع کر دیا لیکن ابھی تک حوریہ اس کے لئے چائے بنا کے نہیں آئی تھی بلکے ویسے کے ویسے ہی بیٹھی ہوئی تھی حارث اسکو اپنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کمرے سے دیکھ رہا تھا تھوڑی دیر کے انتظار کے بعد.....حارث نے حوریہ کو کال کی

جو اس نے اٹھالی

چائے بنا کے لے آؤ.....حارث نے کہا

ٹھیک ہے.....حوریہ بولی

چائے بنا کے حارث کے کمرے میں داخل ہوئی ی

چائے رکھنے کے بعد جانے لگی.....تو حارث نے کہا

بیٹھو حوریہ نے حارث پہ نظر نہ ڈالتے ہوئی ے بیٹھ گئی ی کیونکہ

وہ حارث کا چہرا دیکھنا

نہیں چاہتی تھی لیکن مجبوری تھی

تم دو دنوں سے آفیس کیوں نہیں آئی ی

ویسے ہی میرا دل نہیں کیا.....حوریہ نے نظریں چراتے ہوئی ے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں دل نہیں کیا کیا آفیس نہ آنے کی وجہ وہ رات تھی جو میں نے تمھارے ساتھ زبردستی گزاری تھی.....حارث نے دوٹوک بات کی

حوریہ نے کوئی ی جواب نہ دیا.....توحارث بولا

میں شراپ کے نشے میں تھا مجھے پتہ نہیں چلا میں نے کیا کر دیا اب میرا خیال ہے آگے بڑھنا چاہیے کیونکہ

میں اپنے کیے پہ بہت ہی شرمندہ ہو سوری

میری غلطی جس کی میں کبھی بھی تلافی نہیں کر سکتا تمھیں پتہ ہی ہے

میں ایسا نہیں ہو.....حارث نے کہا

ٹھیک ہے.....حوریہ نے کہا

معاف کر دو مجھے.....حارث نے حوریہ سے کہا

کر دو گی فکر نہ کرو آپ.....حوریہ نے کہا

بہت بہت شکریہ.....حارث نے کہا

آفیس کا کام کرنے کے بعد حارث گھر چلا گیا اور اپنے کمرے میں بیٹھا یہ سب کچھ سوچتا رہا جب یہ کہ رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث چھوڑو لیکن حارث نہیں روکا حارث خان آفریدی نہیں روکا

یہ سوچتے سوچتے اپنے صوفے پہ ہی سو گیا

حارث سے ایک گناہ تو سرزد ہو گیا تھا لیکن یہ اس گناہ پہ شرمندہ بھی بہت تھا لیکن جو کام ہونا ہوتا ہے نا ہو جاتا ہے وہ روکتا نہیں ہے ایسے ہی ان کے ساتھ ہوا

****

دوسری جانب مکرم اپنے کیمروں کی ویڈو دیکھ رہا تھا کیونکہ اس کے کل رات سے کیمرے بند تھے اس کو شک تھا کہ کوئی ی آیا تھا اس کے آفس جو اسکے کیمرے کو بند کر گیا اس کے آفس کے کیمرے جس نے بند کیے وہ تو نہیں ملا لیکن حور یہ اور حارث والی ویڈیو ضرور مل گی مکرم حارث کی اس حرکت پہ بہت ہی حیران تھا کیونکہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث ایسا نہیں تھا کہ
کسی کے ساتھ زبردستی کرتا مکرم نے اپنے کمپیوٹر سے اس ویڈیو کو ختم
کرنے کا کہا اور پھر یہ حارث کے آفیس میں چلا گیا

* * * * * * * * * * * * * *

مکرم آفیس میں داخل ہوا تو حوریہ دیکھ کے ہنس پڑی کیونکہ
اس کو پتہ تھا اس نے اب
تنگ کرنا ہے لیکن
آج مکرم نے حوریہ کو سلام کیا اور اندر چلا گیا حارث جو
بے خبر کام کر رہا تھا اچانک..... دیکھ کے کہا
تم یہاں یار میں تمھیں ہی یاد کر رہا تھا..... حارث نے کہا
مکرم نے سیدھے وہی سوال کر لیا
پارٹی کے رات کیا ہوا تھا..... مکرم نے پوچھا
کیا ہوا تھا..... حارث نے پوچھا
تمھاری اور حوریہ کے درمیان..... مکرم نے کہا
جو بھی ہوا تھا مزہ آیا تھا..... حارث نے ہنس کے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار تمھاری اور حوریہ کی ویڈیو بنی ہے..... مکرم نے حارث کو بتایا

وہ کیسے ہو سکتا ہے..... حارث نے سیدھے ہو کہا جو ٹیک لگائی ے

بیٹھا تھا

میرے کیمرے بند تھے آفس کے..... یہ دیکھنے کے لئ ے

کیمرے کس نے بند کیے تب مجھے تمھاری اور حوریہ کی ویڈیو ملی.....

مکرم نے وضاحت کی

مجھے یاد ہی بھول گیا تھا کہ تمھاری آفیس میں کیمرے لگے ہے یار نشے کی

حالت میں تھا پتہ نہیں چلا..... حارث نے معصوم چہرا

بنا کے کہا

کیمرے مین کو بھی میں نے منہ بند رکھنے کے لئ ے ایک لاکھ

دیا ہے..... مکرم نے وضاحت کی

میں نے تمھاری بات پہ عمل کیا ہے کہ تم مرد ہو

..... حارث نے گھا کے بات کی

یار میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ اس معصوم عورت کے ساتھ یہ

سب کرو..... مکرم نے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار ہو گیا نا ویسے ایک بات کہو مزہ آیا اب سمجھ آئی ی تم بدنام زمانہ والے علاقے میں کیوں جاتے ہو..... حارث نے کہا

* * * * * * * * * * * * * * * *

تھوڑی دیر کے بعد مکرم اور حارث میٹنگ روم میں چلے گئے کیونکہ

ن ئی ے پروجیکٹ کے

بارے میں میٹنگ تھی آفیس کے سب لوگ موجود تھے آج ساتھ مکرم بھی تھا کیونکہ مکرم آیا ہوا تھا تو حارث نے مکرم کو بھی ساتھ چلنے کا بھی کہ دیا

پروجیکٹ کے بارے میں ویڈیو لگائی ی گئی ی جس کی طرف اشارہ کر کے حارث ان کو سمجھانے لگ گیا

آدھی ویڈیو کے بعد اس کی اور حوریہ کی ویڈیو شروع ہو گئی ی جس کو دیکھ کے سب حیران

حوریہ رونے لگ گئی ی کیونکہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب سٹاف کو پتہ چل گیا تھا کہ پارٹی کی

رات ان کے جانے کے بعد کیا ہوا تھا

حارث نے مکرم کی جانب دیکھا مکرم جو پتھر بن کے

بیٹھا تھا..... حارث کے یوں دیکھنے سے..... بولا

مجھے نہیں پتہ ہے یہ تمھارے آفیس میں کیسے ویڈیو آئی ی..... مکرم

نے حارث سے کہا

حارث اور مکرم نے حوریہ کو ساتھ لیا اس کو گھر پہ چھوڑا

کیونکہ

اس کو اکیلا چھوڑنا اچھا

نہیں تھا

* * * * * * * * * * * * *

حوریہ کو گھر پہ چھوڑنے کے بعد یہ لوگ مکرم کے آفیس

میں گئے اور حارث نے آفیس پہنچاتے ہی کیمرے

مین کو مارنا شروع کر دیا کیونکہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ ویڈیو اس نے ہی لیک کی تھی

معاف کر دو حارث صاحب غلطی ہو گئی کیمرے

مین بولتا رہا لیکن

حارث اس کو مارتا رہا

تسلی سے مارنے کے بعد اس کو ہسپتال پٹی کے لئے لے گیا اور اپنی

اس حرکت کی وجہ پوچھی تو اس نے بتایا کہ

جب یہ واقعہ ہوا تو میں اور آپ کے آفیس کا کیمرا مین بھی

میرے ساتھ تھا مجھے نہیں پتہ اس نے یہ ویڈیو کیسے لی

..... کیمرے مین نے بتایا

میں نے اس کو ویڈیو نہیں دی مجھے نہیں پتہ کیسے ویڈو حاصل کی

حارث

مکرم کے کیمرے مین نے اپنی صفائی ی بیان کی حالانکہ

یہ جھوٹ بول رہا کیونکہ

حارث کا کیمرا مین اپنی ٹانگ ٹوٹنے کے بعد آتا نہیں تھا تو

اس نے یہ ویڈیو کہاں سے لینی تھی اس کی بات حارث نے

توجہ سے سنی تو اس کا بتایا کہ میرے آفیس کا کیمرا مین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں آرہا تب تو اس کے طوطے ہی اڑ گئے پھر اس کے بعد سب سچ بتا دیا

* * * * * * * * * * * * * *

رات ہو چکی تھی مکرم حارث کے گھر چلا گیا خالہ نے بتایا کہ حارث صاحب کمرے میں ہے تو مکرم بھی کمرے میں چلا گیا

یار تم یہاں پہ ہو..... مکرم نے کہا

میں حوریہ کے گھر گیا تھا..... اس نے دوازہ نہیں کھولا

کیسے وہ کھولے اس کے ساتھ اچھا نہیں ہوا ہے..... مکرم نے کہا

کہا تو تم نے ٹھیک ہے اب کیا کرے میرا دماغ کام نہیں کر رہا

..... حارث نے شراب پیتے ہوئے کہا

شراب چھوڑو گے تو دماغ بھی کام کرے گا..... مکرم نے کہا

ٹھیک کہا ہے..... حارث نے کہا

کچھ دیر سوچنے سے بعد..... مکرم بولا

آفیس کے سٹاف کا منہ بند کروانا ہو گیا..... مکرم نے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مطلب.....حارث نے اس کی بات کاٹ کے کہا

مطلب یہ ان کو یہ کہنا ہو گا کہ اس ویڈیو کی بات باہر نہیں جانی چاہیے سمجھ آئی نا میں نے اپنے کیمرے مین کو نوکری سے نہیں نکالا یہ سوچ کے یہ نہ ہو نوکری چھوٹ جانے کی وجہ سے بات لیک کر دے.....مکرم نے کہا

ٹھیک ہے اچھا کیا.....حارث نے کہا

ان دنوں کو رات کو نیند نہیں آئی اور جاگتے رہے اور کل کا انتظار کرتے رہے

مکرم بھی حارث کے آفیس میں تھا اور سب سے پہلے ان لوگوں نے سب سٹاف کو اکٹھا کیا اور حارث بولنا شروع ہو گیا

کل جو بھی ویڈیو دیکھی ہے آپ لوگوں نے اسکی بات آفیس سے باہر نہیں جانی چاہیے ورنہ اس کا انجام بہت ہی برا ہو گیا میں امید کرتا ہو کہ آپ لوگ سمجھ گئے ہو گے کہ انجام کیا ہونا ہے کیونکہ

اگر آپ نے ایسا کیا تو آپ ساری زندگی کے لئے نوکری سے فارغ ہو جائے گے اور کوئی آفیس آپ کو نوکری نہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دے گیا اور سنیپی میں آپ کو روزی کمانے دو گا اب آپ لوگوں کے ہاتھ میں ہے کیا کرنا ہے سمجھ لگ گی آپ سب کو..... حارث نے غصے سے کہا

ٹھیک ہے نہیں کرے گے بات لیک..... سارے سٹاف نے مل کے کہا

اب آپ لوگ جا سکتے ہو..... مکرم نے اپنے سٹاف سے کہا پھر سارا سٹاف چلا گیا

****

حارث اور مکرم وہاں ہی بیٹھے رہے اور آپس میں باتیں کرنے لگ گئے

میں امید کرتا ہو کہ سٹاف بات لیک نہیں کرے گے ئے ..... مکرم نے کہا

فکر نہیں کرو نہیں کرے گے ئے..... حارث نے کہا

اور دوسری طرف حوریہ آفیس میں داخل ہو چکی تھی اس نے ایک اپنے..... سٹاف ممبر سے پوچھا اس کو یہاں دیکھ کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب لوگ باتیں کرنے لگ گے کہ کیسے یہ آگی ہے اس کو شرم نہیں آتی جس کو حور یہ سن چکی تھی

سر کہا ہے تو سٹاف ممبر نے بتایا کہ وہ میٹنگ والے کمرے میں ہے تو حور یہ اس کمرے کی جانب چل پڑی لیکن

جیسے ہی یہ اس کمرے کے دورازے پہ گی تو یہ ان کی باتیں سن کے ہی حیران ہو گئی.....حارث اور مکرم کی یار جب اس نے مجھ ہلایا نا تب مجھ پہ شراب کا زیادہ نشہ نہیں تھا

.....حارث نے بتایا

اچھا جی.....مکرم نے حیران ہو کے کہا

ہونا ایسا کچھ بھی نہیں تھا بس نیت خراب ہو گئی تھی دل کرتا ہے کہ کاش ایسا دن دوبارہ آجائے تو مزہ آجائے لیکن ناممکن ہے ایسا دن کا آنا.....حارث نے کہا

یہ کہتے ہی حارث کی نظر اچانک حور یہ پہ پڑی جو دورازہ پہ کھڑی رو رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے آنسو بتا رہے تھے اس نے سب سن لیا ہے تو حارث بس اس کو دیکھتا ہی رہا کیونکہ اب اس کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیا کہے حوریہ اندر آئی اور..... بولی

میں سمجھ رہی تھی آپ بے قصور ہو لیکن

آپ تو سب سے بھی زیادہ قصور وار نکلے ہے

آپ کو بہت مزہ آیا ہے نا یہ سب کر کے میری دعا ہے آپ کو روز مزہ آئے..... حوریہ نے کہا اور پھر یہ چلی گی اور مکرم اور حارث چپ چاپ کھڑے رہے اور کچھ بھی نہیں بولے

****

حارث نے خاموشی توڑی

یار اگر اس کی بد دعا لگ گی مجھے لیکن یہ لگے گی کیسے ..... حارث نے مکرم سے پوچھا

چلو یار بیٹھو تم فکر نہ کرو ایسا کچھ بھی نہیں ہو گیا..... مکرم نے کہا

مجھے پتہ ہے یار بھلا کیسے مجھے بد دعا لگے گی ..... حارث نے کہا

یہ تو ہے..... مکرم نے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فکر نہ کرو تمھیں ایسا کچھ بھی نہیں ہو گیا کیونکہ وہ تم سے محبت کرتی ہے اور محبوب کی بد دعا نہیں لگتی ..... مکرم نے کہا

تمھیں کس نے کہا ہے حورہہ کو مجھے سے محبت ہے..... حارث نے حیران ہو کے پوچھا

مجھے محسوس ہوا ہے آج نہیں ہمشہ محسوس ہوا ہے..... مکرم نے کہا

شاید ہو حارث نے عام سی بات سمجھ کے چھوڑ دی کیونکہ اس کو حورہہ سے محبت نہیں تھی

****

حورہہ کو آفیس چھوڑے پورے تیس دن ہو گئے ئے تھے اور حارث کو آفیس میں کچھ کمی محسوس ہو رہی تھی کیونکہ

حارث پورا پورا دن اپنے کمرے سے حوریہ کو دیکھتا رہتا تھا لیکن اب اس کی یہ مصروفیات ختم ہو گئے ئی تھی اب کچھ کچھ محسوس ہو رہا تھا کہ کچھ تو تھا اس میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث کو آج بہت ہی بے چینی تھی تو.....اس نے مکرم کو فون کر کے بلالیا

مکرم اپنا کام کر کے آگیا

یار کیا ہوا ہے جو تم نے اچانک بلالیا ہے..... مکرم نے اچانک بلانے کی وجہ پوچھی

پتہ نہیں یار مجھے عجیب سا محسوس ہو رہا ہے بے چینی سی ..... حارث نے کہا

تم اس چیز کو تو نہیں یاد کر رہ کیونکہ

آج کے دن اور اسی تاریخ کو تم نے حوریہ کے ساتھ زبردستی کی تھی یہ سب دماغ میں تو نہیں آرہا..... مکرم نے

حارث کا رنگ اڑا دیکھ کے کہا

نہیں یار ایسی کوئی ی بات مجھے تو یاد بھی نہیں تھا کہ آج کے دن میں نے

یہ سب کیا حارث ..... نے کہا

پھر کیا ہوا ہے مکرم نے کہا تھوڑی دیر سوچنے کے بعد.....

حارث بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حوریہ کی یاد آرہی ہے مجھے اس کو دیکھنے کی بہت عادت تھی آج اس کو دیکھنے کو بہت دل کر رہا ہے..... حارث نے بتایا

تمھیں محبت ہے حوریہ سے..... مکرم نے کہا

مجھے نہیں پتہ ہے لیکن جو بھی ہے آج بہت ہی محسوس ہو رہا ہے.....

حارث نے کہا

فکر نہ کرو میں ہو تمھارے ساتھ اگر تم کہتے ہو تو بندوں کو کہ کہ اس کو ڈھونڈ لیتے..... مکرم نے کہا

نہیں یار..... حارث نے کہا

جیسی تمھاری مرضی..... مکرم نے کہا

حارث نے مکرم کو منع کر دیا حوریہ کو ڈھونڈنے کے لے کیونکہ یہ اس کو اور دکھ دینا نہیں چاہتا تھا

* * * * * * * * * * *

مکرم میں عبدالوہاب کا بیٹا ہی نکا ہو

..... حارث نے اپنے باپ کو یاد کرتے ہوئے کہا

کیسے..... مکرم نے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انھوں نے بھی ماما کے ساتھ یہ سب کیا تھا تو بعد میں شادی کی تھی میں نے اپنے آپ کو ہمشہ اس چیز سے بچایا تھا لیکن میں بھی وہ سب کر بیٹھا..... مکرم جب میں چھوٹا تھا تو سب لوگ میری حرکتیں دیکھ کے کہتے ہوتے تھے یہ سارا عبد الوہاب جیسا ہے ٹھیک ہی کہتے ہے.... حارث نے افسردہ ہو کے کہا

میں نے بہت کوشش کی تھی اپنے بابا جیسے نہیں بننے کی لیکن میں بھی بن گیا اب

میں جب بھی شیشہ دیکھتا ہو خود کو عبد الوہاب ہی سمجھتا ہو .....حارث مذید کہا

اچھی بات ہے اپنے باپ پہ جانا کوئی ی غلط بات نہیں ہے اور نہ ہی افسردہ ہونے والی بات ہے ..... مکرم نے کہا

ٹھیک کہا ہے تم نے لیکن تمھیں پتہ تو ہے نا میرے بابا اچھے کردار کے مالک نہیں تھے.....حارث افسردہ ہو کے بولا

یار میں بھی کون سا اچھے کردار کا مالک ہو زندگی میں بعض اوقات ایسی چوٹ لگتی ہے جو انسان کو برا بنا دیتی ہے ایسی وجہ سے کسی بھی انسان کو برا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں سمجھتے انکل بھی بہت اچھے تھے تم بس فکر نہ کرو..... مکرم نے کہا

باتیں کرتے کرتے ان کو پتہ ہی نہیں چلا آفیس کا وقت ختم ہو گیا تھا تو حارث گھر چلا گیا اور مکرم بھی اپنے گھر چلا گیا

****

آج کی رات حارث کی کالی رات تھی حارث رات کا کھانا کھانے کے بعد شراب پینے لگ گیا کیونکہ اس کو عادت تھی شراب پینے کی ابھی پی کے تھوڑے سے ہوش اڑائے ہی تھے اس کو ایک لڑکی کے جسم کا لمس محسوس ہونے لگ گیا اور ساتھ ہی آوازیں بھی آنے لگ گئی

یہ کہنا غلط نہیں اس پہ حوریہ کی بد دعا کا اثر شروع ہو گیا تھا دو گھنٹے لگاتار حارث کو حوریہ کے جسم کا لمس اور ساتھ اس کی آوازیں سنائی دہ رہی تھی جس سے حارث کو نہ ہی نیند آرہی تھی اور نہ ہی چین بے سکونی کی حالت میں یہ اپنے کمرے میں گھوم رہا تھا اس کو نیند آرہی تھی لیکن سویا نہیں جا رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

* * * * * * * * * * * * * * * *

اگلے صبح حارث وقت پہ آفس چلا گیا کل رات کا سوچ کے
یہ بے سکون تھا مکرم بھی شہر سے باہر تھا اس کو بھی بتا نہیں سکتا
تھا پورا دن یہ غصہ ہی کرتا رہا اپنے سٹاف پہ کیونکہ اس کو پتہ
تھا آج رات بھی اس کے ساتھ یہ ہی ہونا تھا
کافی دیر سوچنے کے بعد اس نے مکرم کو کال کی کہ جو تم نے کل آنا ہے واپس
آج آجاؤ
مکرم اپنے بھائی ی کے کہنے پہ چھ بجے واپس آگیا تھا اور
حارث کے گھر چلا گیا کیونکہ حارث اپنے آفیس پانچ بجے بند
کر دیتا تھا گھر میں سناٹا ہونے کی صورت میں یہ اس کے
کمرے میں چلا گیا کیونکہ
اس کو پتہ تھا حارث پنے کمرے
میں ہو گیا

* * * * * * * * * * * * * * * *

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کمرے میں داخل ہوا تو حارث پریشان بیٹھا ہوا تھا اور اس کا چہرا ابھی بہت اترا ہوا تھا تو اس نے مذاق نہیں کیا اور وجہ پوچھی تو..... حارث نے سب کچھ بتا دیا اور اس کا حل پوچھا

مکرم پہلے تو کافی دیر سوچتا رہا پھر بولا

کیا ایسا ممکن ہے کہ ایک مرد کو ایک عورت کی گرفت محسوس ہو وہ گرفت جو ایک ماہ پہلے کی تھی عجیب بات ہے حارث ... مکرم نے حیرانگی سے کہا کیونکہ اس کو یقین نہیں آرہا تھا

اور آوازیں بھی آتی ہے..... حارث نے مذید بتایا

یار نا ممکن..... مکرم نے بے یقینی والے انداز سے کہا

یار جھوٹ نہیں ہے..... حارث نے کہا

یار میں نے اتنی زیادہ عورتیں کے ساتھ یہ سب کیا ہے میں بتا نہیں سکتا مجھے تو کبھی بھی محسوس نہیں ہوا یہ کیسے ممکن ہے یار تجھے

شراب کا نشہ زیادہ ہو گیا تھا اس وجہ سے تمھیں ایسا لگا ہے.....

مکرم نے کہا

تو اب میں کیا کرو..... حارث نے مکرم سے پوچھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم آج شراب نہ پینا اگر آج لگا تو تم ٹھیک ہو ورنہ یہ سب تمھیں شراب کی وجہ سے لگ رہا تھا..... مکرم نے حارث کو مشورہ دیا

ٹھیک ہے..... حارث نے کہا

مکرم کو کال پہ کال آ رہی تھی آفیس سے کیونکہ اس کو کام تھا ایک آفیس میں تو مکرم چلا گیا حارث کل رات سو نہ سکا تھا تو وہ سو گیا اور کہ گیا اگر کچھ ہو تو کال کر لینا میں آجاؤ گا

****

پورے نو بجے حارث کی آنکھ کھل گئی اور اس کو کل کی طرح آج بھی حوریہ کا جسم کا لمس محسوس اور اس کی آوازیں سنائی دینے لگ گئی

جب حوریہ نے اس کو دھکا دیا تھا تو اس کو محسوس ہوا کہ کسی نے دھکا دیا ہے اور ساتھ حوریہ کی آواز..... چھوڑو چھوڑو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس چیز کو محسوس کرنا مشکل نہیں تھا مشکل یہ تھا کہ یہ سب حوریہ کی بددعا کی وجہ سے ہوا ہے

آخر کار یہ وقت گزار گیا اور اس کو محسوس ہونا بند ہو گیا لیکن

اب اس کو یقین ہو گیا تھا کہ یہ سب اس کو حقیقت میں محسوس ہو رہا ہے شراب کی وجہ سے نہیں

تھوڑی دیر کے بعد اس نے شراب پینی شروع کر دی کیونکہ اس کو نیند نہیں آ رہی تھی پوری رات یہ جاگتا رہا مکرم کا فون آیا لیکن شراب کے نشے کی وجہ سے اس کو پتہ نہیں چلا

****

صبح ہوئی ی یہ اپنے آفیس میں جانے کی بجائے مکرم کے آفیس میں گیا مکرم اپنا کام کر رہا تھا اس کو اچانک دیکھ کے بہت ہی حیران ہوا اور..... بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیر ہے تم میرے آفیس آئی ے ہو امید کرتا ہو ٹھیک ہی ہو گئی ے..... مکرم نے حارث کو ہشاش بشاش دیکھ کے کہا

نہیں یار میں ٹھیک نہیں ہے جو بتایا تھا وہ سچ میں ہے میرے ساتھ ہوتا ہے ایسے.... حارث نے مکرم کو بتایا

لیکن حیران کرنے والی بات ہے..... مکرم نے حارث سے کہا

لیکن یہ حقیقت ہے یار اس کی بد دعا مجھے لگنا شروع ہو گئی ہے..... حارث نے کہا

اب اس کا حل کیا ہو گا..... مکرم نے حارث سے کہا

پتہ نہیں یہ ہی تو سمجھ نہیں آرہا..... حارث نے بے بسی کا اظہار کیا

میں آج رات کو حوریہ کے گھر جاؤ گا اور اس کو ساری صورت حال سے آگاہ کرو گا اور کہو گا اپنی بد دعا واپس لے فکر نہ کرو سب ٹھیک ہو جائی ے گا..... مکرم نے حارث کو تسلی دی

تھوڑی دیر اور حارث بیٹھا لیکن پھر یہ چلا گیا

رات کو مکرم حوریہ کے گھر گیا لیکن اس کے گھر پہ تالا تھا ارد گرد کے لوگوں نے بتایا کہ وہ یہ گھر خالی کر گئی ی لیکن

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کسی نے یہ نہیں بتایا گئی کہا پہ ہے کافی
دیر اس کی کالونی میں گھومالیکن حوریہ کا کچھ بھی پتہ نہیں چلا

* * * * * * * * * * * * *

مکرم حارث کے گھر چلا گیا اسکو بتانے کے لئے کہ حوریہ
گھر چھوڑ گی ہے لیکن جب وہ اس کے گھر گیا تو اس نے دیکھا
حارث اپنے کمرے کے فرش پہ بیٹھا ہوا تھا اور اپنے بازو
پہ سر رکھا ہوا تھا
حارث تو اس نے سر اٹھایا تو..... حارث کی آنکھ میں آنسو تھے
تو..... مکرم بولا
یار کیا ہوا ہو..... مکرم نے کہا
یار میں بہت ہی بری حالت میں ہو سکون نہیں ہے یار میری مدد
کر..... حارث نے روتے ہوئے کہا
تم صبر کرو ..... مکرم نے حارث کو نصیحت کی
مکرم اٹھا اور پھر اس نے حارث کو شراب دے دی اور پینے کا
کہا اس نے شراب پی لی پھر کچھ ٹھیک ہوا لیکن

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حالت ایک دم سے ٹھیک ہو جاتی اور ایک دم خراب ہو جاتی

* * * * * * * * * * * * *

صبح تک مکرم حارث کے پاس ہی رہا اور پھر یہ اس کے گھر سے ہی تیار ہو کے آفیس گیا

حارث کی حالت ٹھیک نا تھی مکرم نے آفیس نہ جانے کا مشورہ دیا لیکن وہ چلا گیا کیونکہ وہ کام تو نہیں چھوڑ سکتا اور ویسے بھی آج اس کی ضروری میٹنگ تھی جس کو وہ بالکل بھی مس نہیں کرنا چاہتا تھا باہر کے ممالک سے لوگوں نے آنا تھا کام کے سلسلے میں میٹنگ کے لئے میٹنگ صبح نو بجے تھی حارث انتہائی سست اور بے نڈھال لگ رہا تھا

میٹنگ دس بجے ختم ہوئی تو حارث واپس اپنے کمرے میں آگیا اور اچانک اس کی نظر باہر گئی جہاں پہ حور یہ بیٹھی ہوتی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم کہاں ہو تمھیں پتہ ہے تمھاری بد دعا اثر کر گئی ی اور اس کے ساتھ ہی تمھاری قربت بھی اثر کر گئی ی ہے تمھاری غیر موجودگی مجھے یہ سوچنے پہ مجبور کر رہی ہے کیا تمھیں حوریہ سے محبت ہو گئی ی اور یہ کہنا غلط نہیں تم سے دور رہنے سے مجھے پتہ چل گیا ہے کہ مجھے تم سے محبت ہو گئی ی

ہاں ہاں حارث خان کو ایک لڑکی سے محبت ہو گئی ی

ہے حارث خان کو محبت ہو گئی ی ہے یہ سوچتے سوچتے حارث کی آنکھوں میں آنسو تھے محبت کے آنسو تھے ایک خوشی جو اس کو غمی نظر آرہی تھی اس کے آنسو تھے

* * * * * * * * * * * * *

حارث رات کو مسکرم سے ملا

یار میں نے حوریہ کو ڈھونڈے کے لئی ے بہت سے آدمی ہے میرے جاننے والے ان کو لگا دیا جب وہ ملے گئی ی تو وہ لوگ ہمیں بتا دے گئی ے..... مسکرم نے بتایا

شکریہ..... حارث نے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمھیں کیا ہوا ہے..... مکرم نے پوچھا

کچھ نہیں..... حارث نے کہا

اچھا ایک بات کہو میں تم سے..... مکرم نے کہا

ہاں کہوں..... حارث نے کہا

جب تک حوریہ نہیں مل جاتی تم رات کو میرے ساتھ رہا کرو ہم دنوں ان عورتوں کے پاس جایا کرے گے تو پھر تمھاری توجہ حوریہ سے ہٹ جائے گی جس سے تم ٹھیک ہو جاؤ گے ..... مکرم نے کہا

وہ انسان مجھے اس راستے پہ لگا رہا ہے جو خود اتنا اچھی فطرت کا مالک ہے ہزاروں طوائف کو اس گندگی سے نکال چکا ہے حیرت ہے..... حارث نے یہ کہتے ہی چائے پی

ان عورتیں سے یہ سب زبردستی کروایا جا رہا تھا تو فرض بنتا تھا میرا ان کو آزاد کروانا..... مکرم نے کہا

میں ایسے ہی ٹھیک ہو یار..... حارث نے کہا

اور پھر حارث اپنے گھر چلا گیا اور پھر وہی ہوا جو وہ نہیں چاہتا تھا روز رات کو اس کو حوریہ کا جسم محسوس ہوتا تھا دھکے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محسوس ہوتے تھے اور حوریہ کی آوازیں بہت ہی برے طریقے سے
سنائی دیتی تھی جس سے یہ ڈر جاتا

****

وقت گزارتے دیر نہیں لگتی وقت گزار ہی جاتا ہے حوریہ اور حارث
کے واقعے کو تین سال ہو گئے تھے لیکن
حوریہ کا ابھی تک پتہ نہیں چلا تھا کہ وہ کہاں
ہے
حارث بہت ہی تبدیل ہو گیا تھا حارث نے نماز پڑھنی شروع
کر دی تھی جب بہت ہی زیادہ دکھی ہوتا تھا تو عمرہ کرنے چلے جاتا تھا
عیشاہ کی نماز کا وقت رات کو نو بجے تھا تو اس نے ایک امام اپنے
لئے گھر میں رکھ لیا تھا جو اس کی امامت کرواتا ہوتا تھا کیونکہ
نو بجے کے بعد اس کی حالت غیر ہو
جاتی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

* * * * * * * * * * * * *

یار تین سال ہو گئے ہے حوریہ کی کوئی خبر نہیں ہے کہاں ہے .....مکرم نے حارث کو بتایا

جا کہا سکتی ہے یہ بھی سوچنے والی بات ہے.....حارث نے کہا

پتہ نہیں یار کہا جا سکتی ہے.....مکرم نے کہا

یار آج میں نے تمھاری نوکرانی کی کمر دیکھی ہے جو تم نے کافی عرصے سے رکھی ہوئی ہو.....مکرم نے بتایا

اچھا.....حارث نے کہا

کیا نام ہے اس کا.....مکرم نے پوچھا

پتہ نہیں.....حارث نے کہا

یار میں نے تو اس کو دیکھا بھی نہیں ہے.....حارث نے بتایا

کیوں نہیں دیکھا.....مکرم نے پوچھا

میں صرف اور صرف حوریہ کو دیکھنا چاہتا ہو.....حارث نے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خالہ کی عمر بہت زیادہ ہو گی تھی اب خالہ سے کھانا نہیں بنایا جاتا تھا جس کی وجہ سے ان کو ایک نوکرانی کی ضرورت تھی تو خالہ کی بیٹی نے بتایا کہ اس کے گھر میں ایک کرایے پہ لڑکی آئی ہے اس کو نوکری کی ضرورت ہے تو خالہ نے اس کو حارث کے گھر پہ رکھ لیا اب یہ لڑکی دن اور رات حارث کے گھر میں رہتی تھی جب حارث کو پتہ چلا ایک ن ئی نوکرانی آئی ہے تو حارث نے اس کو اس کے سامنے آنے سے منع کر دیا

یار مکرم میں جب بھی گھر ہوتا ہونا تو میرا دل بہت دھڑکتا ہے جیسے میرا دل کچھ کہ رہا ہو..... حارث نے مکرم کو بتایا

کیا پیغام دیتا ہے..... مکرم نے پوچھا

پتہ نہیں..... حارث نے کہا

یار تیری نوکرانی گزار کے گ ئی ہے مکرم جو دوازے کے پاس بیٹھا تھا اس کی نظر لڑکی پہ پڑی

اچھا..... حارث نے کہا

حارث کا دل تب دھڑکتا تھا جب اس کی نوکرانی اس کے ارد گرد ہوتی تھی پتہ ہے کیوں کیونکہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کی نوکرانی ہی حوریہ تھی حارث کی نوکری چھوڑنے کے بعد وہ خالہ کی بیٹی کے گھر کرایے میں رہنے لگ گئی تھی جو کرایا کم لیتی تھی خالہ کو ایک لڑکی کی ضرورت تھی جو نوکروں پہ نظر رکھ کے ان سے کام کروایے تو اس کی بیٹی نے حوریہ سے بات کی تو حوریہ رضا مند ہو گئی یوں حوریہ حارث کے گھر کام کرنے لگ گئی لیکن دو سالوں میں ابھی تک اس کو یہ نہیں پتہ چلا تھا کو یہ حارث کا گھر ہے کیونکہ

خالہ نے کبھی بتایا ہی نہیں

تھا اور نہ ہی حارث کے کمرے میں جانے دیا تھا اور نہ ہی اس نے کوئی دلچسپی لی تھی

اسی وجہ ہی جب حارث گھر ہوتا تھا تو اس کا دل دھڑکتا تھا کیونکہ

حوریہ اس کے ارد گرد ہوتی تھی اشارہ تھا

جس کو تم ادھر ادھر ڈھونڈ رہو وہ تمھارے پاس ہی ہے بس یہ بات عقل والوں کے لئے ہی سمجھنے والی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم تلاش کر رہے تھے جگہ جگہ

کاش تم اپنے پہلو میں بھی دیکھتے

تم مجھے پاتے وہاں بھی جہاں ممکن نہیں تھا میرا ملنا

لیکن

تم ایمان تو رکھتے

* * * * * * * * * * * *

مکرم حارث کے گھر سے جا چکا تھا کیونکہ

اس کو اپنے آفیس کا ایک کام یاد آ گیا

تھا مکرم روز دو دفعہ حارث سے ملتا تھا کیونکہ اس کو حارث کی بہت ہی فکر تھی روز رات کو اس کے پاس ہوتا تھا یہ دنوں رات جاگ کر ہی گزارتے تھے اب مکرم کی حالت کچھ بہتر تھی تین دنوں کے بعد مکرم کی فلیٹ تھی اس نے کام کے سلسلے میں لندن جانا تھا یہ ابھی تک اس نے حارث کو نہیں بتایا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگلے دن جب بتانے کے لیے گیا تو..... حارث کو حور یہ بہت ہی یاد آرہی تھی اور وہ خود پہ قابو نہیں پا رہا تھا

یار میری آج حالت بہت ہی بری ہے..... حارث نے بتایا

ہو کیا رہا ہے..... مکرم نے پوچھا

میرا آج دل بہت ہی دھڑک رہا ہے جیسے اس نے پھٹ ہی جانا ہے اور اس کی آوازیں میرے کان میں بہت ہی بری طریقے سے پڑ رہی ہے عجیب لگ رہا ہے..... حارث نے روتے ہوئے بتایا

تم فکر نہیں کرو کچھ بھی نہیں ہو گا پھر اس نے لندن کا بتایا کہ اس جانا ہے اگر ایسے ہی کرو گے تو میں کیسے جا سکو گا..... مکرم نے حارث سے کہا لیکن مکرم نے اسکے لئے کچھ اور کرنے کا سوچا کیونکہ یہ اس کو اکیلے نہیں چھوڑ سکتا تھا

****

مکرم نے کل صبح جانا تھا تو اس نے رات کو ہی اپنے گاؤں سے اپنے ساٹھ سال کے بابا خان کو بلایا کہ میرے جانے کے بعد وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث کے پاس رہے صبح پانچ بجے بابا خان ان کے گھر تھا تو مکرم نے اس کو سمجھا دیا اور پھر یہ لندن کے لیے روانہ ہو گیا

مکرم کو گئے تین دن ہو گئے تھے تو حارث کی حالت بہت ہی خراب ہونے لگ گئی تو اس نے شراب پینے کا سوچا تو ایک نوکر شراب لے کے آیا کیونکہ

اس نے شراب پینا چھوڑ دی تھی

اسکے گھر میں نہیں تھی

آج اس کی حالت بہت ہی خراب تھی تو یہ شراب پی کے اپنے صوفے پہ بیٹھ گیا اور حوریہ کو یاد کرنے لگ گیا

حوریہ جو اپنے کمرے میں تھی تو اس کو حارث کے رونے کی آوازیں آنے لگی تو یہ اسکے کمرے کی طرف چل پڑی کہ دیکھو تو سہی ہوا کیا ہے لیکن جب یہ اس نے دورزہ کے اندر دیکھا تو یہ دیکھ کے حیران ہوئی کہ یہ حارث تھا مطلب حارث

خان آفریدی تھا

* * * * * * * * * * * * *

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث خان زمین پہ بیٹھا ہوا تھا اور ساتھ رو رہا تھا حوریہ سے رہا نہیں گیا اور یہ اس کے کمرے کے اندر چلی گئی اور بولی

حارث.... حارث..... حارث..... حارث نے سر اٹھایا تو حوریہ سامنے تھی

حوریہ..... حارث نے روتے ہوئے کہا حوریہ جو حارث کے دوسری جانب تھی سامنے زمین پہ آ کے بیٹھ گی پھر

حارث بولا.....

معاف کر دو نا تم ..... حارث خان نے اپنے الفاظ میں بے بسی لا کے کہا

حارث خان یہ کہ رہ تھا لیکن حوریہ ویسے ہی لگاتار اسے بیٹھی دیکھ رہی تھی تو..... حارث خان بولا

ناراض ہو تم مجھ سے..... حارث خان نے نشے کی حالت میں کہا

ایک عاشق اپنے معشوق سے ناراض نہیں ہوتا..... حوریہ نے آنکھ میں آنسو بھر کے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج بارش دو جگہ پہ ہو رہی تھی ایک کمرے کے اندر اور ایک کمرے کے باہر حوریہ مزید بولی

نہیں تو میں تو حیران ہو..... حوریہ نے کہا

کیوں حیران ہو ..... حارث خان نے کہا

تمھاری حالت دیکھ کے..... حوریہ نے آنکھ میں آنسو بھر کے کہا

حوریہ کو روتے دیکھ کے..... حارث خان بولا

رو تو مت میں ٹھیک ہو بس اپنے گناہ کی سزا بھگت رہا ہو.....

حارث خان بولا

وہ گناہ نہیں رہتا حارث جس کو معاف کر دیا جاتا ہے

..... حوریہ نے کہا

اگر تم نے مجھے معاف کر دیا ہے تو میری حالت ایسی کیوں ہے

..... حارث بولا

تمھاری حالت ایسی اس وجہ سے کیونکہ تم اپنی غلطی پہ بہت ہی شرمندہ ہو..... حوریہ بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حوریہ کو اچانک یاد آیا اس نے اس کے سامنے نہیں آنا تھا تو حوریہ اٹھی اور جانے کے لئے بھاگی حارث کے کمرے سے حارث بھی اس کے پیچھے بھاگا

شراب کے نشے میں ہونے کی وجہ توازن قائم نہ رکھ سکا اور سڑھیاں سے گر گیا اور حوریہ اس کو گراتے دیکھنے کے باوجود رکی نہیں چلی گئی اور حارث خان اپنے محل نما گھر کے صحن میں گرا ہوا تھا اور نوکروں کو پتہ بھی نہیں چلا

****

تھوڑی دیر کے بعد اچانک باہر سے گارڈ اندر آیا اس نے حارث کو دیکھا پھر حارث کو اس کے کمرے میں لے گئے اور ڈاکٹر کو چیک اپ کروایا تو حارث ٹھیک تھا بس تھوڑی سی کمر پہ چوٹ لگی تھی جو کچھ دنوں میں ٹھیک ہو جانی تھی

اگلے دن مکرم واپس آگیا تو سب سے پہلے حارث کے گھر ہی گیا تو حارث سے پوچھا کیا ہوا تھا تو حارث نے سب کچھ بتا دیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار تم پاگل تھے جو اس کے پیچھے بھاگے تمھیں پتہ بھی ہے نا وہ تمھارا صرف وہم ہے..... مکرم حارث پہ غصہ ہوا

پتہ ہے یار لیکن مجھ سے رہا نہیں گیا میں چلا گیا اس کے پیچھے

..... حارث نے مظلوم والی آواز نکال کے کہا

تھوڑی دیر خاموشی توڑنے کے بعد..... مکرم بولا

یار جن عورتیں کے پاس میں جاتا ہو مجھے ایسا لگا تھا کہ اس میں سے ایک عورت حوریہ ہے لیکن مجھے حوریہ کا چہرا زیادہ یاد نہیں ہے اس وجہ سے پہچانی نہیں گئی شاید وہ ہو..... کیا تم چلو گے میرے ساتھ آج رات مکرم نے حارث کی یہ حالت دیکھ کے بیٹھے بیٹھے یہ سوچا کہ اس کی میں توجہ دوسری طرف لگا دیتا ہو شاید یہ اس سے ٹھیک ہو جاؤ اسی وجہ سے اس نے یہ کہانی سنائی تھی

ٹھیک ہے میں چلو گا..... حارث نے کہا

اور پھر ان لوگوں نے جانے کا پلان بنا لیا

* * * * * * * * * * * * *

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات کو نو بجے حارث ان بدنام محلے میں تھا جہاں پہ جانا اس کو بالکل بھی پسند نہیں تھا

مکرم حارث کو ایک گھر کے اندر لے کے داخل ہوا اور ایک آدمی ان کے پاس آیا مکرم سے بات کی اور پھر چلا گیا

یہ کیا کرنے آیا تھا..... حارث نے پوچھا

جو حور یہ جیسی ہے نا وہ ڈانس کرے گی ہمارے سامنے..... مکرم نے بتایا

مطلب یہ ہم لوگ یہاں پہ لڑکیوں کے ڈانس دیکھنے آئے ہے

حارث نے ابھی کہا ہی تھا کہ ایک لڑکی آئی اور ڈانس شروع کر دیا

یہ حور یہ نہیں ہے..... حارث بولا

اچھا..... مکرم بولا

میں جا رہا حارث جانے کے اٹھا تو عورت پاس آگئی

اور حارث کو ہاتھ لگانے لگی تو..... حارث پیچھے ہو گیا اور..... بولا

مجھے ہاتھ نا لگاؤ

پھر تم آئے کیوں تھے یہاں..... لڑکی بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار نہ لگاؤ ہاتھ تم کون سا حور یہ ہو جو مجھے ہاتھ لگائی ی جا رہی ہو.....

حارث بولا

لڑکی نے مکرم کی طرف دیکھا مکرم نے دوبارہ اشارہ کیا ہاتھ لگانا کالڑکی نے دوبارہ ہاتھ لگایا تو حارث نے لڑکی کا ہاتھ پکڑ کے اٹھا دیا اپنی کمر سے

تو حارث چلا گیا اور پیچھے مکرم بھی چلا گیا

تم یار یہاں مجھے کیوں لائی ے تھے..... حارث بولا

میں تمھیں یہ دیکھنے کے لئی ے لایا تھا کہ صرف تم مشکل میں نہیں ہو بلکے تمہارے علاوہ بھی بہت سے لوگ ہے..... مکرم بولا

مطلب یہ..... حارث بولا

یہ عورتیں اپنے آپ کو سیل کرتی ہے اور پھر یہ کھاتی ہے اب تم یہ بتاؤ کہ زیادہ دکھی یہ ہے یا تم..... مکرم نے کہا

مطلب..... حارث بولا

حارث جی مطلب یہ کہ یہ عورتیں مردوں کو برداشت کرتی ہے لیکن پھر بھی یہ خوش رہتی ہے کیا تم حور یہ کو برداشت

کرتے ہوئی ے خوش نہیں ہو سکتے میرے لحاظ سے تمھیں جو حور یہ کی وجہ سے میرے بھائی ی خود کو دکھی سمجھتے ہو ان عورتیں سے زیادہ کوئی ی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دکھی نہیں ہو سکتا چاہیے کتنی بڑی مشکل ہی کیوں نہ ہو..... مکرم نے حارث کو سمجھایا

اور پھر حارث مکرم کے گلے لگ گیا اس کی آنکھوں کے آنسو بتا رہے تھے کہ وہ اب روز خوش ہی رہے گا اداس نہیں ہو گیا لیکن یہ صرف دلی سکون کے لئے سوچا تھا

گھر جانے کے لئے گاڑی میں بیٹھ گئے راستے میں ایک مسجد نظر آئی اور پھر حارث نے اپنے دلی سکون کے نتیجہ میں دو نفل شکرانے ادا کیے

****

پھر یہ گھر گیا اور یہ ایک سجدہ اتنا قبول ہوا کہ یہ اس رات بالکل ٹھیک رہا حالانکہ کوئی بھی نہیں تھا اس کے پاس مکرم بھی اپنے گھر چلا گیا تھا

فجر کی نماز ادا کرنے کے بعد حارث اپنی بالکونی میں بیٹھ گیا تو اس کی نظر اپنی نوکرانی مطلب یہ حوریہ کے کمرے میں پڑی جو نماز پڑھ رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ حوریہ تو نہیں ہے.....حارث نے خود سے کہا

تو حارث نے سب کچھ یاد آیا پرانا.....دل کا دھڑکنا اور حارث کے کمرے میں آنا جس کو یہ اپنا وہم سمجھ رہا تھا یہ نوکرانی حوریہ تو نہیں ہے.....حارث نے اپنے آپ سے کہا اور اس کے کمرے کی جانب چل پڑا

جیسے جیسے یہ حوریہ کی کمرے کی جانب چلا تو حوریہ اور حارث دنوں کا دل دھڑکنا شروع ہو گیا اور آخر کار دورازہ کھولا تو حارث دیکھ کے حیران یہ حوریہ ہی تھی

حارث خان آنکھوں میں آنسو بھرے حوریہ کے کمرے میں داخل ہو جس کو حوریہ نے دیکھ لیا اور دیکھ کے نظر نیچے کر لی تھی

حوریہ.....حارث بولا

رونے...لگ گیا اور زمین پہ بیٹھ گیا سامنے حوریہ بھی بیٹھ گ ئی ی

کیا ہوا ہے حارث.....حوریہ بولی

محبت کی شدت آج کی آنسو کی ذریعہ آزاد ہو رہی ہے اس وجہ سے رو رہا ہو.....حارث بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنی محبت ہو گئی ہے مجھ سے حارث.....حوریہ بولی

یاں بہت ہے محبت تم سے حوریہ.....حارث بولا

اچھا یہ کب ہوئی حارث.....حوریہ بولی

اپنے گناہ کو سرذہ کرنے کے بعد حوریہ.....حارث بولا

حارث کی آنکھیں سب بتا رہی تھی کہ یہ کتنا تڑپا ہے محبت کے لئے کتنا رویا ہے محبت کہ لئے.....کتنا انتظار کیا ہے محبت کا اور پھر جا کے ملی ہے محبت

* * * * * * * * * * *

یہ لوگ سوئے نہیں آپس میں باتیں ہی کرتے رہے مکرم کو فون کیا تو وہ صبح کے آٹھ بجے گھر تھا اور ساتھ حیران بھی

یہ کہاں سے ملی.....مکرم نے حیرانگی سے کہا

بس مل گی.....حارث بولا

بہت اچھا ہوا یار آج میں نے تمھیں بہت دیر کے بعد ہنستے دیکھا ہے.....

مکرم بولا

آج رات کو میرا اور حوریہ کا نکاح ہے.....حارث بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار مجھے یقین نہیں آرہا ہے..... مکرم نے ہنس کے کہا

اچھا جی..... حارث بولا

اللہ خوش رکھے تمھیں..... مکرم نے دعا دی

چلو اب ناشتہ کرتے ہے..... حارث نے نوکرانی کو آتے دیکھ کے کہا

اور پھر ہم لوگوں نے رات کے لئے تیاری بھی کرنی ہے.....

حارث بولا

ناشتہ کرنے کے بعد مکرم اور حارث رات کی تیاریاں میں

لگ گئے اور ایک دن کے اندر اندر پورے گھر کو دلہن کی طرح

سجا دیا گیا

نکاح خواں آیا اور نکاح پڑھا دیا گیا نکاح کے بعد مکرم اپنے گھر اور

حارث اور حوریہ اپنے کمرے میں چلے گے تھے اور خالہ کی آج کل

طبیعت ٹھیک نہیں تھی تو وہ وقت سے پہلے ہی اپنے کمرے میں چلی

جاتی تھی

* * * * * * * * * * * * *

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نکاح اس وجہ سے جلدی کیا تھا کیونکہ انھوں نے کون سا کسی سے اجازت لینی تھی بس گھر کو سجانا اور نکاح خواں کو بلانے کا کام تھا مکرم انے گھر آٹھ بجے آگیا تھا کیونکہ..... حارث نے کہا تھا کہ ناشتہ ہم مل کے کرے گے حوریہ ناشتے کے میز پہ بول نہیں رہی تھی تو..... مکرم بولا

یار بھابی حوریہ آپ تو بول بھی نہیں رہی یہ ہی بولی جا رہا..... مکرم نے حورہہ سے کہا

میں ویسے ہی نہیں بول رہی..... حوریہ بولی

کیوں نہیں بول رہی بولوں خوشیاں کے دن شروع ہو گئے ہے مزہ لو اپنی زندگی کا نماز قران کے ساتھ اپنی زندگی شروع کرو..... مکرم بولا

وہ تمھیں نماز کا کہ رہا ہے جس نے کبھی خود بھی نماز نہیں پڑھی .....

حارث نے ہنس کے کہا

اللہ تیرے جا بھائی ی نہ دے کسی کو جو سب کے سامنے بے عزتی کر دیتا ہے..... مکرم نے بولا

یار میں بھی کون سا تم جیسا ہر نماز میں مانگتا تھا..... حارث نے ہنس کے کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے پورے وقت میں مکرم نے بہت ہی ساتھ دیا ہے

.....حارث بولا

تم میرے بھائی ہو یار وہ بھی بڑے اتنا تو حق تو بنتا ہے نا میں تمھاری مشکل میں ساتھ دو.....مکرم بولا

ایسے ہی باتیں ہوتی رہی اور پھر سب مکرم اور حارث آفیس چلے گے مکرم نے بہت کہا کہ گھر رہو لیکن حارث نے ضد کی تو اس نے اس کو جانے سے منع نہیں کیا

* * * * * * * * * * * * *

ان کی شادی کو پورے چھ ماہ ہو گئے تھے اور حوریہ ماں بننے والی تھی تو.....

حارث کو کام کے سلسلے میں لندن جانا پڑا

حوریہ میں ایک ہفتے کے لئے لندن جا رہا ہو کام کے سلسلے میں تم اپنا خیال رکھنا.....حارث نے حوریہ سے کہا

آپ فکر نہ کرو میں ٹھیک ہو بس تم مجھے کال ضرور کرنا وہاں پہنچ کے

.....حوریہ بولی

فکر نہیں کرو میں کرو گا.....حارث بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار اگر تم لوگوں کی محبت والی باتیں ختم ہو گئی ہو تو چلو بڑی مہربانی ہو گئی.....مکرم نے منہ بنا کے کہا

اچھا میں چلتا ہو.....حارث بولا اور پھر چلا گیا

جب تمھاری بیوی آئے گی نا تو تم نے بھی یہ سب ہی کرنا ہے

.....حارث بولا

میں نہیں کروگا دیکھ لینا.....مکرم بولا

تم اتنے یقین سے کیسے کہ رہو کہ تم ایسا نہیں کروگے.....حارث بولا

کیونکہ میں نے اس کو ائی رپورٹ نہیں لے کے آنا.....مکرم بولا

اور پھر حارث کا جہاز لندن کے لئے روانہ ہو گیا اور سب لوگ گھر آ گئے

* * * * * * * * * * * * *

حارث کے آنے سے ایک دن پہلے حوریہ کو حارث کا فون آیا

حوریہ میری الماری میں ایک رپورٹ ہے اس کی مجھے تصویریں بھیج دو.....حارث نے بتایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے حوریہ نے الماری میں سے رپورٹ نکالی اور اس کی تصویریں بھیج دی اور اس میں ایک سی ڈی بھی تھی وہ بھی نکال لی کہ کس چیز کی ہے میں دیکھو تو سہی

حارث کی میٹنگ تھی لندن میں اور میٹنگ کی بعد اس نے واپس آنے کے لئے جہاز میں بیٹھنا تھا

****

خالہ سے کوئی عورت ملنے آئی تھی جو حارث کی دور کی تائی لگتی تھی اس وجہ سے حوریہ بھی ان کے پاس جا کے بیٹھ گئی

ماشاءاللہ نیا مہمان آنے والا ہے..... حارث کی تائی حوریہ کو دیکھ کے بولی

جی..... حوریہ نے جواب دیا

کتنے ماہ ہو گے ہے..... حارث کی تائی نے پوچھا

پانچ ماہ ہو گے ہے..... حوریہ نے بتایا

اچھا بیٹا ایک بات یاد رکھنا..... تائی بولی

کیا..... حوریہ بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک طوائف کام کرتی تھی حارث کے آفیس میں جس کا اخبار میں آیا تھا کیا تمھیں اس کا پتہ ہے..... تائی نے حوریہ سے پوچھا

مجھے پتہ ہے..... حوریہ نے بتایا خالہ نے یہ سننے کے بعد بات بدل دی اور کوئی اور بات کرنی شروع کر دی تاکہ حوریہ کو کسی بھی کس کی پریشانی نہ ہو

تھوڑی دیر اور حارث کی تائی بیٹھی بھر چلی گئی اس کے جانے کے بعد خالہ بولی

اس کو تو بولنے کی عادت ہے تم فکر ہو کرنا

* * * * * * * * * * * * *

حارث کی تائی کے جانے کے بعد حوریہ ذرا پریشان ہو گی اپنا دماغ دوسری طرف لگانے کے لئے

حوریہ نے سی ڈی کو لیپ ٹوپ میں ڈالا اور دیکھنے لگ گئی

حوریہ دیکھ کے حیران ہو گئی کہ یہ اس کی زبردستی والی ویڈیو اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حارث کے بیان والی ویڈیو تھی اور حارث نے سارے بیان حوریہ کے خلاف دیے تھے اور بار بار حوریہ کو طوائی ف کہا تھا حوریہ اس ویڈیو کو دیکھنے کے بعد پوری رات روتی رہی اور کچھ نہیں کھایا خالہ نے بھی کہا کھانا کھالو بچے کی صحت کو نقصان ہو سکتا ہے لیکن اس نے پھر بھی نہیں کھایا

ہوا کیا ہے بیٹا کیوں اتنا رو رہی ہو..... خالہ نے پوچھا

ویسے ہی حوریہ بولی لیکن وجہ نہیں بتائی دن کے دو بجے حارث لندن سے واپس آگیا اور گھر آیا تو خالہ نے ساری صورت حال بتائی تو یہ اپنے کمرے میں گیا

دورزہ کھولا تو..... حوریہ زمین پہ بیٹھی ہوئی تھی

یار تم یہاں کیوں بیٹھی ہوئی ہو اٹھو..... حارث بولا

* * * * * * * * * * * * * * * * *

حارث کے اٹھنے کے باوجود حوریہ نہیں اٹھی تو حارث بھی اس کے سامنے بیٹھ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم یہاں بیٹھی ہوئی ی ہو کیا ہوا ہے میری جان..... حارث نے حوریہ سے کہا

کیا آپ نے اخبار کے بیان میں مجھے طوائی ف کہا تھا

..... حوریہ نے حارث سے سوال کر دیا

کہا تھا..... حارث نے صاف گوئی ی سے کام لیا

کیا اس دن جو کچھ بھی ہوا تھا میری مرضی سے ہوا تھا..... حوریہ نے پھر حارث سے سوال کیا

نہیں وہ سب میری مرضی تھی..... حارث نے جواب دیا

پھر آپ نے کیوں بیان میں مجھے طوائی ف کہا اور آپ کی ایک دور کی تائی ی آئی ی تھی وہ بھی یہ ہی کہ رہی تھی..... حوریہ نے حارث کو بتایا

ویسے ہی کہا تھا حوریہ اس وقت تمھیں تو پتہ ہے نا کیا حالت تھی..... حارث نے کہا

آپ کو پتہ تھا نا میں کیسی ہو پھر ایسا کیوں کہا..... میں یہ پوچھ رہی ہو..... حوریہ نے غصے سے کہا

بس کہ دیا بس کہ دیا..... حارث نے غصے سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب اس بات کو اتنا بڑھو نہیں اور نہ ہی سوچو اپنی حالت دیکھو ذرا غلطی کی تھی میں نے تب اور اب دیکھو غلطی ٹھیک کر لی میں نے شادی کر کے تم سے..... حارث نے حوریہ کو تسلی دینے والے الفاظ سے کہا

لیکن حوریہ سمجھنے کو تیار ہی نہیں تھی وہ روئی ی جا رہی تھی اور حارث بے بس بیٹھا بس دیکھی جا رہا تھا کیونکہ اب اس کو چپ کروانے والے سارے حربے حارث استعمال کر چکا تھا

* * * * * * * * * * * *

حارث اٹھ کے واش روم میں چلا گیا لیکن جب واپس آیا تو اس نے دیکھا کہ حوریہ زمین پہ لیٹی ہوئی ی تھی پاس جا کے دیکھنے سے معلوم ہوا یہ بے ہوش ہو گی ہے

مکرم اس کو جلدی جلدی ہسپتال لے کر گیا ڈاکٹر نے چیک اپ کیا اور پھر بتایا

آپ نے اپنی بیوی کو لانے میں دیر کر دی یہ راستے میں ہی اس دنیا سے رخصت ہو گی جس کی وجہ سے آپ کا بچہ بھی نہیں رہا..... ڈاکٹر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے بڑی آسانی سے یہ بات کر دی تھی لیکن یہ سن کے حارث کا برا حال ہو گیا تھا

آپ کی بیوی کا بلیڈ زیادہ ہونے کی وجہ سے جان گی ہے.....ڈاکٹر نے مذید بتایا

ناممکن....ناممکن.....ناممکن یہ کہتے ہوئے حارث ہسپتال سے نکل گیا اور ہسپتال کے باہر بیٹھ کے رونے لگ گیا

گارڈ حارث اور مکرم کو جانتا تھا پھر اس نے مکرم کو کال کر دی مکرم کو خود یہ سن کے حیران ہو گیا اس نے ڈاکٹر سے تفصیل سے بات کی

پھر مکرم نے ہی حوریہ کی تدفین کی تیاری کی کیونکہ حارث کی ایسی حالت نہیں تھی کہ وہ یہ سب کرے

اور رات کو عیشاہ کی نماز کے بعد حوریہ اور اس کے بچے کی نماز جنازہ تھی حارث اور حوریہ کے بچے کو حارث کے ماں باپ کے پہلو میں دفنا دیا گیا

حارث بے جان جسم لے کر بس سب کچھ دیکھ رہا تھا کچھ بھی بول نہیں رہا تھا اور سوچ رہا کہ کیسے ایک لفظ نے اس کی زندگی برباد کر دی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میرے ایک لفظ طوائی فـــ نے مجھے آسمان سے نیچے گرا دیا کیسے ممکن ہے کہ ایک پرانا لفظ دوبارہ سامنے آئے اور میری زندگی کی بنیاد کو ہی ہلا دے

کیا میرے گناہ میں اتنی طاقت تھی جو میرے پانچ سال کی جدائی کی تکلیف کو بھی مکمل نہ کر سکی

کیا میرے نفس کے گناہ کی سزا مجھے ایسی دینی تھی مجھے تباہ کر کے

اس سے بہتر تو یہ تھا کہ میں حوریہ کی جدائی ہی برداشت کرتا

یہ سب سوچتے سوچتے حارث نے اتنی زوردار چیخ ماری کہ

قبرستان میں کھڑے سب لوگ ڈر گے

The End

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khalish Tera Jism Ki | By Nimra Anwar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ

کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel